السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ بیت اللہ شریف کے اندر داخل ہو کر چھت کی طرف دیکھنا منع ہے، عمرو کہتا ہے جائز ہے کیونکہ منع کی کوئی دلیل نہیں زید درست کہتا ہے یا عمرو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چھت کی طرف دیکھنے کی ممانعت میری نظر سے نہیں گذری، ہاں یہ روایت آئی ہے کہ بیت اللہ کی طرف دیکھنے والے کے لیے ہیں نیکیاں ہیں، اس میں چھت بھی آجاتی ہے کیونکہ بیت اللہ ایک تخت تو سارا دکھائی نہیں دیتا۔ اکثر اس کے کسی حصہ کو دیکھے گا۔ (عبداللہ امرتسری روپڑ)، (فتاویٰ اہلحدیث جلد ۲ ص ۵۹۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 45-46

محدث فتویٰ